ہوسکے گا کہ بے نظیر بھٹو کو کس نے قتل کیا؟ قتل کی منصوبہ سازی کے پیچھے کون تھا؟'' (حمید اللہ خٹک)

اشاریہ ماہنامہ تعمیر افکار، مرتبہ: سیّد محمد عثمان۔ ناشر: زوار اکیڈمی پبلی کیشنز، اے-۴/۱۷، ناظم آباد نمبر۴، کراچی۔ فون: ۳۶۶۸۴۷۹۰-۰۲۱۔ خصوصی شمارہ ۳۵۰۔ صفحات: ۲۴۶۔ قیمت: درج نہیں۔

اسلامی افکار کا ترجمان علمی و ادبی اور تحقیقی مجلّہ ماہنامہ تعمیر افکار ۱۴ برس سے باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے۔ اس عرصے میں اس نے بعض علما (پروفیسر سید محمد سلیم، علامہ محمد طاسین، مولانا سید زوار حسین شاہ، مفتی غلام قادر، مولانا محمد اسماعیل آزاد) اور بعض موضوعات (سیرت النبیؐ، قرآن حکیم مطالعہ سیرت اور عصر حاضر) پر خاص اشاعتیں پیش کی ہیں۔ علمی رجحان کا حامل، یہ ایک صاف ستھرا دینی رسالہ ہے۔ ادارے نے ۱۳ برس میں شائع ہونے والے ۱۳۳ شماروں کا ایک جامع اشاریہ تیار کیا ہے۔ پہلا حصّہ بہ لحاظ مصنفین و مقالہ نگار، دوسرا حصّہ بہ لحاظ مضامین و عنوانات، تیسرا حصّہ بہ لحاظ موضوعات، چوتھا حصّہ رسالے میں مطبوعہ حمد و نعت و منقبت اور پانچواں حصّہ تبصرۂ کتب کے حوالوں پر مشتمل ہے۔ تبصرۂ کتب کے بھی دو حصّے ہیں بہ لحاظِ مؤلف کتاب اور بہ لحاظ عنوانِ کتاب۔

اشاریہ عمدگی سے مرتب کیا گیا ہے اور تحقیق کرنے والے اساتذہ اور طلبہ کے لیے افادیت کا حامل ہے، البتہ بہت سے دوسرے اشاریوں کی طرح ایک خامی اس میں بھی موجود ہے۔ ہر حوالے کے ساتھ شمارے کے ماہ و سال کی نشان دہی تو کی گئی ہے اور صفحہ نمبر بھی درج ہے، یہ مضمون کے آغاز کا صفحہ نمبر ہے، مگر پتا نہیں چلتا کہ مضمون ختم کس صفحے پر ہوتا ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

افکارِ شگفتہ (چند علمی و فکری مباحث)، ڈاکٹر محمد شکیل اوج۔ ناشر: فیکلٹی آف اسلامک اسٹڈیز جامعہ کراچی۔ صفحات: ۲۸۸۔ قیمت: ۵۰۰ روپے۔

کتاب میں مصنف نے اپنے ۲۴ مقالات میں مختلف موضوعات پر تنقیدی اور تحقیقی نقطۂ نظر سے اپنی منفرد آرا پیش کی ہیں۔ زیرنظر کتاب میں 'اعضا کی پیوند کاری'، 'کیا عصرِ حاضر میں خلافت راشدہ کا قیام ممکن ہے؟'، 'سیاسی، مذہبی اور روحانی ملوکیتیں'، 'اظہار رائے کی آزادی کا قرآنی تصور'، 'رویت ہلال میں سائنسی علوم کا کردار'، 'خُلع میں قاضی کا اختیار'، 'ہمسایے کے حقوق'، 'اتحادِ اُمت کی راہ میں رکاوٹیں' اور بعض دوسرے عنوانات کے تحت فکر انگیز بحث کی ہے۔ ان کے خیال میں

خلفاے راشدین کے عہد کے بعد عمر بن عبدالعزیز نے ملوکیت کے ماحول میں جب خلافت علیٰ منہاج نبوت قائم کر کے دکھا دی تو بعد کے اَدوار میں اس کا قیام کیوں کرناممکن ہے۔ اسی طرح ان کے خیال میں آج فلکیات کے سائنسی مشاہدات کے یقینی نتائج کو علماے کرام کے عینی مشاہدے سے ملا کر فیصلہ کن راے قائم کرنے میں کیا ہرج ہے۔

فاضل مصنف نے جن عنوانات پر اپنی راے ظاہر کی ہے، ان سے مختلف راے رکھنے والے مکاتبِ فکر بھی موجود ہیں۔ فاضل محقق نے اپنی آرا کو پیش کرنے میں کسی ہچکچاہٹ کا مظاہرہ نہیں کیا۔ یہ سطور لکھی جارہی تھیں کہ خبر ملی، انھیں ۱۸ ستمبر کو کراچی میں بعض لوگوں نے شہید کر دیا۔ پروفیسر شکیل صاحب، جامعہ کراچی میں شعبہ اسلامیات کے سربراہ تھے۔(ظفر حجازی)

بچوں سے قرآن کی باتیں، سیّد نظر زیدی۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی، منصورہ، لاہور۔ فون: ۳۵۴۳۲۴۷۶-۰۴۲۔ صفحات: ۱۰۵۔ قیمت: ۱۶۵ روپے۔

اللہ تعالیٰ نے ہمیں زندگی گزارنے اور رہنمائی کے لیے قرآنِ پاک عطا کیا۔ یہ انسانیت کی فلاح اور ہمیشگی والی زندگی کی رہنمائی کے لیے اُترا ہے۔ اگر یہ ہر عمر کے لوگوں کے لیے ہے تو یہ کیسے ممکن ہے کہ معاشرے کی بنیادی اکائی 'گھر' اور اس کے ایک اہم عنصر 'بچوں' سے قرآن مخاطب نہ ہو۔

سیّد نظر زیدیؒ نے اس کاوش میں بچوں کے لیے جابجا پھیلے ہوئے انمول موتیوں کو سمیٹ کر عام فہم انداز میں وہ تمام بنیادی باتوں کو یک جا کر دیا ہے جو آج کل کی زبان میں کردار سازی میں بنیادی اہمیت رکھتی ہیں۔ اسلوبِ بیان ایسا ہے کہ اگر بچہ خود مطالعہ کر کے مستفید ہونا چاہے تو ہوسکتا ہے۔ انداز عام فہم، جگہ جگہ عام مثالوں اور حکایات سے بات کو واضح کرنا اور پھر ہر موضوع کے آخر میں سوالات (مشق) کہ اہم باتیں ذہن نشین ہوسکیں۔ گویا فی زمانہ اخلاقی اقدار، دینی تعلیم، عادات و اَطوار، معاملات اور کردار سازی کے جتنے عنوانات ممکن ہوسکتے ہیں، سب لے لیے گئے ہیں۔ اس سے قبل نظر زیدی مرحوم کی یہ کتاب قرآن کی باتیں کے نام سے دو حصوں میں شائع ہوئی تھی۔ اب اسے نئے نام کے ساتھ یک جا شائع کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس خوب صورت اور مفید پیش کش پر مصنف اور ناشر کو اجر عطا فرمائے۔(علیم پراچہ)